Regd S. No. 1411

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

الْمُصلح

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

فی پرچہ ۱ آنہ

بروز منگل

۱۰ ؍ رجب ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر عبدالقادر بی اے

جلد ۷ ؛ ۱۶ ؍ ماہ امان ۱۳۳۳ ھش - ۱۶ ؍ مارچ ۱۹۵۴ء ؛ نمبر ۶۱

مصر مغربی ممالک کے ساتھ دفاعی اتحاد میں شامل ہونے کے لئے تیار ہے

بشرطیکہ

اسرائیل کو اس میں شامل نہ کیا جائے اور عرب ممالک پر سیاسی دباؤ نہ ڈالا جائے

قاہرہ ۱۵ ؍ مارچ ۔ حکومت مصر نے اعلان کیا ہے کہ مصر مغربی ممالک کے ساتھ دفاعی اتحاد میں شامل ہونے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ اس اتحاد میں اسرائیل کو شامل نہ کیا جائے۔ اور عرب ممالک پر کسی قسم کا سیاسی دباؤ ڈالنے کے لئے اس اتحاد کو استعمال نہ کیا جائے۔ حکومت مصر نے ایک بیان میں مندرجہ بالا اعلان کرتے ہوئے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے۔ کہ مغربی ممالک دفاعی اتحاد کو سیاسی دباؤ کے لئے استعمال کریں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مصر کسی حالت میں بھی کسی ایسے اتحاد میں شامل ہونے پر تیار نہیں۔ جس کے نتیجہ میں یہودی مملکت کو استحکام حاصل ہو۔ آج جنرل نجیب نے بھی قاہرہ ریڈیو پر ایک تقریر کی۔ آپ نے کہا انقلابی کونسل نے جو اصلاحات ملک میں نافذ کی ہیں۔ مثلاً خطابات کی منسوخی اور زرعی قوانین میں ترامیم انہیں کبھی منسوخ نہیں کیا جائے گا۔

امریکہ میں ایک اور خوفناک ہائیڈروجن بم کا تجربہ

واشنگٹن ۱۴ ؍ مارچ ۔ اعلیٰ امریکی افسروں نے انکشاف کیا ہے کہ حال ہی میں امریکہ نے ایک اور ہائیڈروجن بم کا تجربہ کیا۔ اس ہائیڈروجن بم سے جو دھماکہ ہوا وہ دوسرے تمام بموں سے زیادہ تھا۔ ایک امریکی افسر نے جس نے اپنا نام بتانے سے انکار کر دیا کہا کہ ہم ان دھماکوں سے مطمئن ہیں۔ اس افسر نے کہا کہ ۱۹۵۲ء میں جن بموں کا تجربہ کیا گیا۔ ان سے یہ بم زیادہ خوفناک تھا۔

بلوچستان اور بلوچستان کی ریاستی یونین کو ملا کر گورنری صوبہ بنانے کا فیصلہ

کوئٹہ ۱۴ ؍ مارچ معلوم ہوا ہے حکومت پاکستان نے بلوچستان کو بلوچستان کی ریاستی یونین میں شامل کر کے اسے باقاعدہ صوبے کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ امید ہے بہت جلد اس سلسلہ میں سرکاری اعلان ہو جائیگا۔

مشرقی بنگال کے انتخابات کے نتائج

متحدہ محاذ کی کامیابی

ڈھاکہ ۱۵ ؍ مارچ ۔ مشرقی بنگال کی تین انتخابی نشستوں کے نتائج کا اعلان ہوا ہے۔ تینوں نشستیں متحدہ محاذ نے حاصل کی ہیں۔ منشی گنج کے حلقہ میں متحدہ محاذ کے امیدوار نے ۱۳۹۱۵ اور لیگی امیدوار نے صرف ۲۹۹۳ ووٹ حاصل کئے۔ کشتیا کے حلقہ میں متحدہ محاذ کے امیدوار کو ۱۲۶۴۶ اور لیگی امیدوار کو ۴۰۶۱ ووٹ ملے۔

سر تھامس سنگاپور روانہ ہو گئے

لنڈن ۱۴ ؍ مارچ بی۔ او۔ اے۔ سی کے چیئرمین سر مائلز تھامس آج لنڈن سے سنگاپور روانہ ہو گئے۔ وہ اس جگہ کا معائنہ کریں گے۔ جہاں کل بی۔ او۔ اے۔ سی کا طیارہ تباہ ہو گیا تھا۔ اور جس میں ۳۳ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ برطانیہ کے وزیر مواصلات غالباً کل پارلیمنٹ میں اس حادثے کے متعلق بیان دیں گے۔

قاہرہ میں عبدالناصر کے خلاف طلباء کے مظاہرے

قاہرہ ۱۵ ؍ مارچ ۔ یہاں یونیورسٹی کے تقریباً ۵۰۰ طلباء نے زبردست مظاہرہ کیا۔ یہ لوگ کرنل عبدالناصر نائب وزیر اعظم اور ان کے حامیوں کو نکالنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کے نعرے لگا رہے تھے۔ پولیس اور فوج یونیورسٹی کے باہر تعینات کر دی گئی۔ لیکن کوئی ناخوشگوار حادثہ پیش نہیں آیا۔

پاکستان اور مصر میں تجارتی مشنوں کا تبادلہ

کراچی ۱۴ ؍ مارچ ۔ عنقریب ہی پاکستان اور مصر کے مابین تجارتی مشنوں کا تبادلہ ہونے کا امکان ہے۔ یہ مشن غیر سرکاری تجارتی تنظیموں کے زیر اہتمام سفر کریں گے۔ لیکن انہیں حکومت کی حمایت حاصل ہوگی۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ پاکستان کے وزیر صنعت خان عبدالقیوم خاں نے خرطوم میں سوڈان پارلیمنٹ کے افتتاح کے سلسلہ میں اپنے قیام قاہرہ کے دوران میں مصری وزیر تجارت و صنعت کے ساتھ طویل بات چیت کی تھی۔ یہاں کے تجارتی حلقوں کے بیان کے مطابق پاکستان بہت آسانی کے ساتھ مصر میں اپنی چائے، ٹاٹ، بوریوں اور جراحی کے سامان کی منڈی پیدا کر سکتا ہے۔ اور عمدہ قسم کا مصری دھاگہ اور سوتی کپڑا دوسری اشیاء کے علاوہ منگایا جا سکتا ہے۔

بعض اخبارات حضرت امام جماعت احمدیہ پر حملے کے متعلق گمراہ کن خبریں شائع کر رہے ہیں

یہ معلوم کیا جائے کہ اس گمراہ کن پروپیگنڈے کا ذمہ دار کون ہے؟

حکومت اور پولیس سے محترم ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا مطالبہ

ربوہ ۱۴ ؍ مارچ (بذریعہ تار)۔ مکرم و محترم جناب ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے حضرت امام جماعت احمدیہ پر حملہ کے متعلق اخباروں میں شائع ہونے والی بعض گمراہ کن خبروں کے بارے میں ایک بیان جاری کیا ہے۔ آپ کے ارسال کردہ بیان کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"بعض اخبارات پولیس کی طرف منسوب کر کے حضرت امام جماعت احمدیہ پر حملے کے اسباب کے بارے میں گمراہ کن خبریں شائع کر رہے ہیں۔ دوستوں اور ہمدرد احباب کو ایسی خبروں پر یقین نہیں کرنا چاہیئے۔ ہر دیانتدار افسر اگر اسے کوئی بات ظاہر کرنی بھی ہو۔ لازماً وہ دوسروں پر ظاہر کرنے سے قبل اسے متعلقہ اشخاص پر ظاہر کرے گا۔ چونکہ اس سلسلے میں ہمیں کچھ نہیں بتایا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ بعض اخباروں میں جو خبریں شائع ہوئی ہیں۔ وہ کسی مصدقہ ذریعہ پر مبنی نہیں ہیں۔ اور اگر یہ خبریں کسی ایسے شخص کی طرف سے نکلی ہیں۔ جو تحقیقات سے متعلق ہے۔ تو یہ یقیناً گمراہ کن اور انتہائی غیر ذمہ دارانہ بات ہے۔ ہم حکومت اور خاص طور پر پولیس سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ یہ معلوم کریں کہ اس پروپیگنڈے کا ذمہ دار کون ہے"۔

ضروری اطلاع قارئین الفضل اور احباب کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ اتوار کو پرچہ شائع کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ لیکن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کوئی اطلاع موصول نہ ہونے کی وجہ سے پرچہ شائع نہ ہو سکا۔ (مینیجر المصلح)

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ابتلاء — ربانی سپاہیوں کی روحانی وردی

ضرور ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فرستادوں پر سخت سخت آزمائشیں وارد ہوں۔ اور ان کے پیرو اور تابعین بھی بخوبی جانچے اور آزمائے جائیں۔ تا خدا تعالےٰ سچوں اور کچوں اور ثابت قدموں اور بزدلوں میں فرق کر کے دکھلا دیوے

عشق اول سرکش و خونی بود
تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

ابتلا جو اوائل حال میں انبیاءؑ اور اولیاء پر نازل ہوتا ہے۔ اور باوجود عزیز ہونے کے ذلت کی صورت میں ان کو ظاہر کرتا ہے۔ اور باوجود مقبول ہونے کے کچھ مردود سے کر کے ان کو دکھاتا ہے۔ یہ ابتلاء اس لئے نازل نہیں ہوتا۔ کہ ان کو ذلیل اور خوار اور تباہ کرے۔ یا صفحۂ عالم سے ان کا نام و نشان مٹا دیوے کیونکہ یہ تو ہرگز ممکن ہی نہیں۔ کہ خداوند عزوجل اپنے پیار کرنے والوں سے دشمنی کرنے لگے اور اپنے سچے اور وفادار عاشقوں کو ذلت کے ساتھ ہلاک کر ڈالے۔ بلکہ حقیقت میں وہ ابتلاء کہ جو شیرِ ببر کی طرح اور سخت تاریکی کی مانند نازل ہوتا ہے۔ اس لئے نازل ہوتا ہے کہ تا اس برگزیدہ قوم کو قبولیت کے بلند مینار تک پہنچا وے۔ اور الٰہی معارف کے باریک دقیقے ان کو سکھا دے۔ یہی سنت اللہ ہے.....

اگر یہ ابتلاء درمیان میں نہ ہوتا۔ تو انبیاءؑ اور اولیاء ان مدارج عالیہ کو ہرگز نہ پا سکتے۔ کہ جو ابتلاء کی برکت سے انہوں نے پالئے۔ ابتلاء نے ان کی کامل وفاداری اور مستقل ارادے اور جانفشانی کی عادت پر مہر لگا دی۔ اور ثابت کر دکھلایا۔ کہ وہ آزمائش کے زلازل کے وقت کس اعلیٰ درجہ کا استقلال رکھتے ہیں۔ اور کیسے سچے وفادار اور عاشق صادق ہیں۔ کہ ان پر آندھیاں چلیں۔ اور سخت سخت تاریکیاں آئیں۔ اور بڑے بڑے زلزلے ان پر وارد ہوئے۔ اور وہ ذلیل کئے گئے۔ اور جھوٹوں اور مکاروں اور بے عزتوں میں شمار کئے گئے۔ اور اکیلے اور تنہا چھوڑے گئے۔ یہاں تک کہ ربانی مددوں نے بھی جن کا ان کو بڑا بھروسہ تھا۔ کچھ مدت تک منہ چھپا لیا۔ اور خدا تعالےٰ نے اپنی مربیانہ عادت کو بہ یکبارگی کچھ ایسا بدل دیا۔ کہ جیسے کوئی سخت ناراض ہوتا ہے۔ اور ایسا انہیں تنگی اور تکلیف میں چھوڑ دیا۔ کہ گویا وہ سخت موردِ غضب ہیں۔ اور اپنے تئیں ایسا خشک سا دکھلایا۔ کہ گویا وہ ان پر ذرا مہربان نہیں۔ بلکہ ان کے دشمنوں پر مہربان ہے۔ اور ان کے ابتلاؤں کا سلسلہ بہت طول کھینچ گیا۔ ایک کے ختم ہونے پر دوسرا اور دوسرے کے ختم ہونے پر تیسرا ابتلاء نازل ہوا۔ غرض جیسے بارش سخت تاریک رات میں نہایت شدت و سختی سے نازل ہوتی ہے۔ ایسا ہی آزمائشوں کی بارشیں ان پر ہوئیں۔ پر وہ اپنے پکے اور مضبوط ارادہ سے باز نہ آئے۔ اور سست اور دل شکستہ نہ ہوئے۔ بلکہ جتنا مصائب و شدائد کا باران ان پر پڑتا گیا۔ اتنا ہی انہوں نے آگے قدم بڑھایا۔ اور جس قدر وہ توڑے گئے۔ اسی قدر وہ مضبوط ہوتے گئے۔ اور جس قدر انہیں مشکلات راہ کا خوف دلایا گیا۔ اسی قدر ان کی ہمت بلند اور ان کی شجاعت ذاتی جوش میں آتی گئی۔ بالآخر وہ ان تمام امتحانات سے اول درجہ کے پاس یافتہ ہو کر نکلے۔ اور اپنے کامل صدق کی برکت سے پورے طور پر کامیاب ہو گئے۔ اور عزت اور حرمت کا تاج ان کے سر پر رکھا گیا۔ اور تمام اعتراضات نادانوں کے ایسے حباب کی طرح معدوم ہو گئے۔ کہ گویا وہ کچھ بھی نہیں تھے۔ غرض انبیاءؑ و اولیاء ابتلاء سے خالی نہیں ہوتے۔ بلکہ سب سے بڑھ کر انہیں پر ابتلاء نازل ہوتے ہیں۔ اور انہیں کی قوت ایمانی ان آزمائشوں کی برداشت بھی کرتی ہے۔ عوام الناس جیسے خدا تعالیٰ کو شناخت نہیں کر سکتے۔ ویسے اس کے خالص بندوں کی شناخت سے بھی قاصر ہیں۔ بالخصوص ان محبوبانِ الٰہی کی آزمائش کے وقتوں میں تو عوام الناس بڑے بڑے دھوکوں میں پڑ جاتے ہیں۔ گویا ڈوب ہی جاتے ہیں اور اتنا صبر نہیں کر سکتے۔ کہ ان کے انجام کے منتظر رہیں۔ عوام کو یہ معلوم نہیں۔ کہ اللہ جلشانہ جس پودے کو اپنے ہاتھ سے لگاتا ہے۔ اس کی شاخ تراشی اس غرض سے نہیں کرتا۔ کہ اس کو نابود کر دیوے۔ بلکہ اس غرض سے کرتا ہے۔ کہ تا وہ پودا پھول اور پھل زیادہ لاوے۔ اور اس کے برگ اور بار میں برکت ہو۔ پس خلاصہ کلام یہ کہ انبیاءؑ اور اولیاء کی تربیت باطنی اور تکمیل روحانی کے لئے ابتلاء کا ان پر وارد ہونا ضروریات سے ہے۔ اور ابتلاء اس قوم کے لئے ایسا لازم حال ہے۔ کہ گویا ان ربانی سپاہیوں کی ایک روحانی وردی ہے۔ جس سے یہ شناخت کئے جاتے ہیں۔" (سبز اشتہار)

کلام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اولاد کے حق میں دردمندانہ دعائیں

لختِ جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُرنور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

اس کے ہیں دو برادر ان کو بھی رکھیو خوشتر
تیرا بشیر احمد تیرا شریف اصغر
کر فضل سب پہ یکسر رحمت سے کر معطر
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

اے میرے دل کے پیارے اے مہرباں ہمارے
کر ان کے نام روشن جیسے کہ ہیں ستارے
یہ فضل کر کہ ہوویں نیکو گہر یہ سارے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

اے میری جاں کے جانی اے شاہِ دوجہانی
کر ایسی مہربانی ان کا نہ ہووے ثانی
دے نجت جاودانی اور فیضِ آسمانی
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

سُن میرے پیارے باری میری دعائیں ساری
رحمت سے ان کو رکھنا میں تیرے منہ کے واری
اپنی پنہ میں رکھیو سُن کر یہ میری زاری
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

اے واحدِ یگانہ اے خالقِ زمانہ
میری دعائیں سُن لے اور عرضِ چاکرانہ
تیرے سپرد تینوں دیں کے قمر بنانا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

فکروں سے دل حزیں ہے جاں درد سے قریں ہے
جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے
ہر غم سے دُور رکھنا تو ربِّ عالمیں ہے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

اقبال کو بڑھانا اب فضل لے کے آنا
ہر رنج سے بچانا دُکھ درد سے چھڑانا
خود میرے کام کرنا یا رب نہ آزمانا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

یہ تینوں تیرے چاکر ہوویں جہاں کے رہبر
یہ ہادیٔ جہاں ہوں یہ ہوویں نور یکسر
یہ مرجعِ شہاں ہوں یہ ہوویں مہرِ انور
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

اہلِ وقار ہوویں فخرِ دیار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں
با برگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

درخواست ہائے دعا

عبدالشکور صاحب ابن مولوی عبدالمغنی صاحب تقریباً دو ماہ سے بیمار ہیں۔ ان کی حالت نہایت تشویشناک ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ جلد از جلد صحت عطا فرمائے۔

(۲) میری لڑکی سخت بیمار ہے۔ ٹیکے لگوائے گئے ہیں۔ ٹیکے لگوانے کی وجہ سے تکلیف بڑھ گئی ہے بزرگان سلسلہ صحت کاملہ و عاجلہ کے واسطے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔ آمین (احمد حیات کوئٹہ)

(۳) میں آٹھویں جماعت کا امتحان دے رہا ہوں احباب میری کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (عبدالسمیع ہشتم کلاس فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

(۴) میرا چھوٹا بھائی عزیزم محمد سلیم احمد پنجاب زراعتی کالج لائلپور سے B.SC فائنل کا امتحان دے رہا ہے جملہ احباب عزیز موصوف کی کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں (ڈاکٹر محمد خاں بندیشہ۔ جودھپور ضلع ملتان)

(۵) میرا ایک عزیز دوست پندرہ بیس دن سے بیمار ہے احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے (اختر)

پتہ مطلوب ہے

خاکسار کے والد حکیم محبوب الرحمٰن بنارسی عرصہ سے لاپتہ ہیں اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا پتہ ہو یا کسی کے پاس رہتے ہوں۔ تو اس پتہ پر اطلاع دیں۔

(لطف الرحمٰن ناز کارکن نظارت علیا ربوہ)

موجودہ ابتلاء اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک تنبیہ ہے کہ ہم اس عظیم الشان نعمت کی کما حقہ قدر کریں

جو اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ کے وجود میں ہمیں عطا فرمائی ہے

اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی قدر کرنے کا اصل طریق یہی ہے کہ ہم قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کر کے حضور ایدہ اللہ کی خوشنودی حاصل کریں

جماعت احمدیہ کراچی کے احباب سے آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خان کا خطاب

"اس وقت جبکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہمیں ایک شدید قسم کی تنبیہ کی گئی ہے میں جماعت کے سامنے قربانی کے دو معیار پیش کرتا ہوں اول یہ کہ اگلے جمعہ تک جماعت احمدیہ کراچی کا کوئی فرد ایسا نہ رہے کہ جس نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق تحریک جدید کا وعدہ نہ لکھوا دیا ہو۔ دوسرے یہ کہ ہم میں سے ہر شخص ۵ر اپریل تک دوسرے چندوں میں کمی کئے بغیر اپنا تحریک جدید کا وعدہ یکمشت ادا کر دے"

کراچی۔ مکرم و محترم آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مورخہ ۱۲ر مارچ کو احمدیہ ہال میں خطبہ جمعہ پڑھتے ہوئے اس امر پر زور دیا۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر قاتلانہ حملے کی شکل میں جماعت کو جو زبردست ابتلاء پیش آیا ہے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک تنبیہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی اس عظیم الشان نعمت کی کما حقہ قدر کریں جو اس نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود میں اپنے فضل سے ہمیں عطا فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا آج ہم پر جو سب سے بڑا فرض عائد ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ہم اپنی سستیوں اور کوتاہیوں کو ترک کرتے ہوئے اپنے عمل سے اس بات کا ثبوت بہم پہنچائیں کہ اس تنبیہ کے بعد ہم نے اپنے اندر حقیقی تبدیلی پیدا کر لی ہے۔ اور اب ہم پورے جذبہ و جوش کے ساتھ ان فرائض کی بجا آوری میں ہمہ تن مصروف ہو گئے ہیں کہ جن کی طرف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہمیں بار بار توجہ دلاتے چلے آ رہے ہیں۔ اور جن کی بجا آوری کے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضا حاصل نہیں کر سکتے۔

خطبہ کے دوران میں آپ نے فرمایا آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت و عقیدت کے زبانی دعوے اور صحت و عافیت سے متعلق اطلاعات حاصل کرنے کے لئے تار اور خطوط ارسال کرنے کی جدوجہد اور محبت کے جوش میں دیوانہ وار ربوہ پہنچنے کی تڑپ اور اسی طرح اظہار تعلق کے دوسرے طریقے اپنی اپنی جگہ اہم ہونے کے باوجود حضور کے لئے خوشی کا موجب نہیں ہو سکتے۔ ہاں وہ چیز جس سے ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی حقیقی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں یہ ہے کہ ہمارا عمل یہ گواہی دینے لگے کہ اب ہم نہ صرف قربانیوں کے اس معیار تک پہنچ گئے ہیں جس تک کہ حضور ہمیں لے جانا چاہتے ہیں۔ بلکہ ہم نے اپنے آپ کو اسلام کی خاطر مزید قربانیوں کے لئے بھی تیار کر لیا ہے۔ اور آئندہ ہم سے جو مطالبہ بھی ہو گا۔ ہم اسے بلا پس و پیش پورا کرتے چلے جائیں گے۔ آپ نے فرمایا جب تک ہماری یہ کیفیت نہیں ہو جاتی۔ اس وقت تک ہم خدا تعالیٰ کے شکر گزار بندے نہیں کہلا سکتے۔ اور ہم یہ دعوے نہیں کر سکتے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقدس و بابرکت وجود میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو بے مثال نعمت عطا فرمائی ہے۔ ہم نے اس کی قدر پہچاننے کا حق ادا کر دیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا رؤیا

اس ضمن میں محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے آنے والے خطرے سے ایک رؤیا کے ذریعہ حضور کو پہلے ہی اطلاع دے دی تھی۔ آپ نے فرمایا پچھلے دنوں جب میں لاہور میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو حضور نے اپنا ایک رؤیا بیان فرمایا جس کا مرکزی نقطہ یہی واقعہ تھا۔ کہ کسی شخص نے حضور پر حملہ کر دیا ہے ابتدا میں یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ غالب آ گیا ہے لیکن بالآخر وہ اپنے مقصد میں ناکام رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا حضور کا ذہن اس وقت اس طرف مائل تھا کہ اس سے حضور کی ذات پر نہیں بلکہ سلسلے پر حملہ مراد ہے۔ ممکن ہے یہ بھی درست ہو۔ لیکن جہاں تک حضور کی ذات پر حملے کا تعلق ہے۔ اس تنبیہ کی شکل میں وہ خواب ظاہری رنگ میں بھی پوری ہو گئی ہے۔

قربانی کے دو معیار

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل شفایابی کے لئے اٹھتے بیٹھتے اور چلتے پھرتے بکثرت دعائیں کرنے اور مختلف رنگ میں صدقات دینے کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد محترم چوہدری صاحب نے فرمایا میں اس وقت جبکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہمیں ایک شدید قسم کی تنبیہ کی گئی ہے۔ جماعت کے سامنے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ تعلق و وابستگی کے اظہار کے لئے قربانی کے دو معیار پیش کرتا ہوں اول یہ کہ اگلے جمعہ تک جماعت احمدیہ کراچی کا کوئی فرد خواہ وہ مرد ہو یا عورت بوڑھا ہو یا بچہ ایسا نہ رہے کہ جس نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق تحریک جدید کا وعدہ نہ لکھوا دیا ہو اور محبت و عقیدت اور اخلاص و وابستگی کے اظہار کا دوسرا اور اصل طریق یہ ہے۔ کہ ہم میں سے ہر شخص ۵ر اپریل تک دوسرے چندوں میں کمی کئے بغیر اپنا تحریک جدید کا وعدہ یکمشت ادا کر دے۔ اگر ہم میں سے ہر شخص ایک ہفتہ کے اندر اندر تحریک جدید کا وعدہ لکھوا دیتا ہے۔ اور پھر ۵ر اپریل تک تنگی ترشی برداشت کر کے اسے یکمشت ادا بھی کر دیتا ہے تو یقیناً یہ علامت ہو گی اس بات کی کہ ہمیں فی الواقعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات کے ساتھ وابستگی ہے۔ اور اس آسمانی تنبیہ کے بعد ہم میں سے ہر ایک میں وہ تبدیلی پیدا ہو گئی ہے۔ جو اس کے نتیجہ میں یقیناً پیدا ہو جانی چاہیئے تھی

غور و فکر کا مقام

اس امر پر مزید روشنی ڈالنے کے لئے آپ نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا آپ لوگ غور کریں کہ اگر آپ کی بیوی یا آپکا بچہ یا آپ کی ماں اور یا آپ کے کسی بھائی بہن یا والد وغیرہ میں سے کسی کے ایسی نازک جگہ پر ایسا خطرناک زخم آ جائے۔ اور اس کے علاج معالجے کے لئے اس رقم سے پانچ یا دس گنا زیادہ رقم کی ضرورت ہو جتنی کہ آپ نے تحریک جدید کے وعدے میں لکھوائی ہے۔ تو آپ فوری طور پر اس رقم کو فراہم کرنے کے لئے کیا کچھ نہیں کریں گے۔ اگر زیور بیچنا پڑے تو آپ زیور بیچ دیں گے۔ قرض لینا پڑے تو آپ اس سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ اور اگر اس کی خاطر آپ کو آدھا پیٹ کھا کر بھی گزارہ کرنا پڑے۔ تو یقیناً آپ بھوکے رہیں گے اور مطلوبہ رقم فراہم کر کے ہی دم لیں گے۔ پس کوئی وجہ نہیں کہ جب ہم سے خدمت اسلام کے لئے محبت و اخلاص کے عملی ثبوت کا مطالبہ کیا جائے تو ہم کسی نہ کسی طرح روپیہ فراہم کر کے اپنا وعدہ یکمشت ادا نہ کر دیں۔ قربانی و ایثار اور محبت و اخلاص کے عملی ثبوت کا یہ ایک ادنیٰ معیار ہے۔ جو میں نے احباب کے سامنے رکھا ہے۔ اس کے نتیجہ میں جان نہیں دینی پڑ رہی۔ اور نہ ہی کوئی محرومی اٹھانے کا سوال ہے۔ ہمیں صرف کیا ہوا وعدہ پورا کرنا ہے۔ اور کرنا بھی ہے یکمشت ادائیگی کے ذریعہ اور پھر ایسا کرنے سے ہم محروم نہیں ہوتے بلکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث قرار پاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی اور ایثار کے فلسفے کو مزید واضح کرتے ہوئے چوہدری صاحب موصوف نے فرمایا پچھلے دنوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لاہور میں نئی مسجد تعمیر کرنے کی اہمیت پر خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔ اور اس میں حضور نے احباب کو اس طرف توجہ دلائی تھی۔ کہ وہ اتنی بڑی مسجد بنائیں کہ اسے وہ خود پر بھی نہ کر سکیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی غیرت یہ کبھی برداشت نہیں کرے گی۔ کہ بندوں کی اخلاص سے تعمیر کی ہوئی مسجد خالی رہے۔ وہ خود لوگ لائے گا۔ اور مسجد کو کسی حال میں بھی خالی نہیں رہنے دے گا۔ چوہدری صاحب محترم نے فرمایا اسی طرح میں تم سے کہتا ہوں کہ تم انفاق فی سبیل اللہ سے کام لے کر اپنے اموال میں خلا پیدا کرتے چلے جاؤ۔ تاکہ خدا تعالیٰ کی غیرت بھی جوش میں آ کر اس خلا کو پورا کرتی رہے۔ تم اپنی قربانیوں کو ایسے معیار پر پہنچا دو اور انہیں ایسے والہانہ رنگ

میں ادا کرو۔ کہ تمہاری حالتِ زار دیکھ کر خدا کی غیرت جوش مارنے لگے اور خدا تعالیٰ کی رحمت جوش میں آجائے۔ کہ اگر میں نے ان پر اپنا رحم نازل نہ کیا۔ تو یہ اپنے تئیں میری راہ میں ہلکان کرلیں گے

اب معیار بدل چکا ہے

خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ اب ہمارے لئے قربانی کا معیار بدل چکا ہے۔ ہم قربانی و ایثار کے سابقہ معیار پر مطمئن ہوکر نہیں بیٹھ سکتے۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ آج دنیا میں دوسری قوموں کو محض مادی اغراض کے لئے ہم سے بڑھ کر قربانی کرنی پڑ رہی ہے۔ اور وہ ہنسی خوشی نہایت خندہ پیشانی سے یہ قربانیاں کر رہے ہیں۔ اپنے امتیاز کو برقرار رکھنے کے لئے اب ہمیں بھی دین کی خاطر قربانیوں کے معیار کو بڑھانا پڑے گا۔ جو مرحلہ پہلے قربانیوں کی انتہا شمار ہوتا تھا۔ اسے اب ہمیں نقطۂ آغاز کے طور پر شمار کرنا ہوگا۔ اور اس عزم کے ساتھ قربانیاں کرنی ہوں گی کہ ہم متواتر قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے رہیں گے۔ آج جبکہ حضور گردن جیسی نازک جگہ میں ایک نہایت خطرناک زخم کی وجہ سے بیمار پڑے ہیں۔ اور حضور کا ذہن خدمتِ اسلام کی سکیموں کو بروئے کار لانے کی راہیں تلاش کرنے میں مصروف ہے۔ ہم سب سے بڑی خوشی جو حضور کو پہنچا سکتے ہیں۔ وہ ہماری تاریں اور خطوط نہیں۔ دیوانہ وار ربوہ پہنچنا بھی نہیں۔ اسی طرح منہ کے زبانی دعوے اور اخباروں کے یہ اعلان بھی نہیں۔ کہ ہم اسلام کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہیں۔ ہاں خدمتِ اسلام کی راہ میں ہمارا فوری اور بروقت عمل ہی وہ چیز ہے۔ جو ہمارے لئے حضور کی خوشنودی حاصل کرنے کا موجب بن سکتا ہے۔ پس ہمیں جلد از جلد تحریک جدید میں عملی طور پر بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے بعد مزید قربانیوں کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ تاکہ ہماری ہر حرکت و سکون اس بات کی گواہی دینے لگے۔ کہ ہم اس تنبیہہ کو سمجھتے ہیں۔ اور ہمارے دل اس عزم سے لبریز ہیں۔ کہ ہم آئندہ اس نعمتِ عظمیٰ کی ایسی ہی قدر کریں گے۔ جیسی کہ ہمیں فی الواقعہ کرنی چاہیئے۔

دعاؤں اور صدقات کی اہمیت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی تھیں۔ خطبے کے آغاز میں انہیں مختصراً بیان کرنے اور حالات کی نزاکت پر روشنی ڈالنے کے بعد محترم چوہدری صاحب نے فرمایا۔ ان حالات میں ہمارا سب سے مقدم کام یہ ہے۔ اور جماعت بفضلہ اس کام کو کر بھی رہی ہے۔ کہ ہم فرض نمازوں کے علاوہ چلتے پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے ہر حالت میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ پھر یہ دعائیں ایسی ہونی چاہئیں۔ کہ گویا آستانۂ الوہیت پر روح ہر آن سجدہ ریز ہے۔ اور پوری دردمندی کے ساتھ مولا کے حضور گڑگڑا رہی ہے۔ کہ وہ اپنے فضل سے اس ابتلا کو دور کردے۔ پھر یہ بھی ضروری ہے۔ کہ ہم ان عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی کوتاہیوں۔ کمزوریوں اور غفلتوں پر بکثرت استغفار کرتے رہیں۔ کیونکہ اس واقعہ میں یقیناً ہماری اپنی کوتاہیوں اور کمزوریوں کا بھی حصہ ہے۔ ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم استغفار کرتے رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے یہ توفیق بھی مانگیں۔ کہ ہم میں سے ہر فرد اپنے دینی فرائض کی ادائیگی میں اس طرح ہمہ تن مصروف ہو جائے۔ جس طرح ایک سویا ہوا انسان جسے اچانک جگا دیا جائے۔ بیدار ہوتے ہی یکدم اپنے کام میں مصروف ہو جاتا ہے۔

آپ نے دعاؤں کے علاوہ صدقات کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دلائی۔ اور اس ضمن میں فرمایا۔ بے شک احباب نے انفرادی اور اجتماعی طور پر صدقات دیئے ہیں۔ لیکن میرے نزدیک خطرات کا امکان ابھی باقی ہے۔ اس لئے دعاؤں کے ساتھ ساتھ صدقات کا سلسلہ بھی ممتد ہونا چاہیئے۔ اور اس وقت تک جاری رہنا چاہیئے۔ جب تک کہ حضور کو کامل صحت نہ ہو جائے۔ چنانچہ اس بات کا انتظام کیا جائے۔ کہ جماعت کی طرف سے روزانہ ایک جانور صدقے کے طور پر ذبح ہوتا رہے۔ اس ضمن میں چوہدری صاحب موصوف نے ایک اور امر کی طرف بھی توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا۔ موجودہ حالات میں جانور ذبح کرنے کے مسنون طریق کے علاوہ عاجز اور مسکین دلوں سے بے تابانہ نکلی ہوئی دعائیں حاصل کرنے کے لئے نادار و غریب لوگوں کی خدمت اور پرورش کا اہتمام بھی ضروری ہے۔ بہت سے غرباء اپنی ضرورت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور بہت سے اپنی ضرورت کا اظہار نہیں کرتے۔ یا کرنا نہیں چاہتے۔ الغرض ہر قسم کے نادار لوگوں کی حاجتوں کو حتی المقدور پورا کرنے کی کوشش کی جائے۔ کیونکہ بسا اوقات ان کے دلوں سے خاص رنگ میں اور خاص جذبات کے تحت جو دعائیں نکلتی ہیں۔ وہ قبولیت سے معمور ہوتی ہیں۔

(مرتبہ مسعود احمد)

---

* اور دو بکرے مکرمی محترمی ملک عبدالرحمٰن صاحب منیجنگ ڈائرکٹر کی طرف سے دیئے۔

جماعت احمدیہ کراچی کیلئے ضروری اعلان

احباب ۱۸ ؍ مارچ بروز جمعرات روزہ رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حالیہ علالت کے پیشِ نظر فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ تمام مقامی احباب آئندہ جمعرات یعنی ۱۸ ؍ مارچ ۱۹۵۴ء کو روزہ رکھیں۔ اور حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ تا حضور کا سایہ ہمارے سروں پر تا دیر سلامت رہے۔ اور حضور کی ذاتِ بابرکات سے احمدیت اور اسلام کی جو ترقیات وابستہ ہیں اللہ تعالیٰ انہیں پورا فرمائے۔ لہٰذا احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ جمعرات کے دن روزہ رکھ کر نہایت خشوع و خضوع سے دعا فرمائیں۔

(شیخ رحمت اللہ قائم مقام امیر جماعت احمدیہ کراچی)

درخواست دعاء

اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ خاکسار کی بچی عزیزہ جمیلہ صالحہ مورخہ ۱۴-۳-۵۴ بروز اتوار بعد نماز عصر بدوملہی سے ربوہ اپنے گھر آباد ہونے کے لئے رخصت ہو رہی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ صحابہ کرام و بزرگانِ سلسلہ و دیگر احباب سے دعا کے لئے التماس ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پیوند کو ہر لحاظ سے بابرکت و سلسلہ کے لئے مفید بنائے۔ اور نئے جوڑے کو اپنی رضا کے ماتحت زندگی بسر کرنے کی توفیق دے۔ آمین

خاکسار محمد عبد اللہ اعجاز

کراچی میں سیدنا حضرت المصلح الموعود اطال اللہ عمرہ کے لئے صدقات و دعائیں

جماعت احمدیہ کراچی اجتماعی اور انفرادی طور پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت کے لئے متواتر صدقات دینے اور دعائیں کرنے میں مصروف ہے۔ چنانچہ (۱) جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ کراچی کے احباب نے فوراً صدقہ کے لئے روپے جمع کرکے ایک بکرا صدقہ دیا۔

(۲) حلقہ صدر کراچی نے دو بکرے مورخہ ۱۲-۳-۵۴ بروز جمعہ اور ایک ایک بکرا مورخہ ۱۳-۳-۵۴ اور ۱۴-۳-۵۴ کو بطور صدقہ دیئے گئے۔ احباب کو نماز تہجد میں حضور کی صحت کے لئے خاص دعائیں کرنے کی تحریک کی گئی۔ (۳) ایشیو افریقن کمپنی لمیٹڈ کراچی نے بطور صدقہ چار بکرے فرم کی طرف سے *

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی تقریر کا ریکارڈ سنانے کا انتظام

— احباب کے لئے ضروری اعلان —

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء کے موقعہ پر جو تقریر سیر روحانی کے موضوع پر فرمائی تھی۔ وہ ریکارڈ کرلی گئی ہے۔ اور نظارت ہذا مغربی پاکستان کی مختلف جماعتوں میں اس تقریر کے سنائے جانے کا انتظام کر رہی ہے اگر اس تقریر کے سننے کے لئے قریب قریب کی جماعتیں ایک مرکزی مقام میں جمع ہوسکیں۔ تو اس سے وقت بچے گا۔ اور سہولت ہوگی۔ اس لئے اعلان ہذا کے ذریعہ تمام جماعتوں کے ذمہ وار کارکنوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مطلع فرمائیں کہ اپنے اپنے حلقہ میں کس کس جگہ تقریر سنائے جانے کا انتظام کرنا چاہتے ہیں۔ اور مجوزہ مقام میں کتنی جماعتوں کے احباب کے شامل ہونے کی توقع ہوگی۔ تقریر قریباً پانچ گھنٹہ کی ہے۔ اس لئے اس امر سے بھی اطلاع دی جائے۔ کہ تقریر ایک ہی نشست میں سننا چاہتے ہیں۔ یا ایک سے زیادہ نشستوں میں۔ نیز مجوزہ مقام میں بجلی ہے۔ تو کونسی کرنٹ A.C. یا D.C. یہ اطلاعات ۳۱ ؍ مارچ ۱۹۵۴ء تک دفتر ہذا میں بھجوا دی جائیں۔ تا پروگرام کے متعلق فیصلہ کیا جاسکے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

پیارے ابّا جانُ !

از مکرم مولوی عبدالمالک خانصاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

(۲)

مرکز سے الفت اور ہجرت

والد صاحب فرماتے تھے کہ میں ہر سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان جایا کرتا تھا۔ اور یوں بھی جب محرم کے ایام آتے تھے۔ نواب صاحب رام پور عزاداری میں مصروف ہو جاتے۔ تو میں رخصت لے کر قادیان چلا آتا۔ اولاد کے متعلق بھی ان کی دلی خواہش یہی رہی۔ کہ وہ مرکز میں تعلیم پائیں۔ چنانچہ میرے بڑے بھائیوں کو تعلیم کے لئے مرکز بھجوا دیا۔ وہ زمانہ والد صاحب کی خوشحالی کا زمانہ تھا۔ ان کے لئے ملازم بھی بھیجا۔ اور ہر طرح کے آرام کا انتظام کیا۔ اس کے باوجود کسی موقعہ پر کسی بھائی نے کوئی شکایت لکھکر بھیجی تو ان کو جواب دیا کہ قادیان کے ریت کے ذروں پر تمہارا خون نچھاور کر سکتا ہوں مجھے یہ واقعہ ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب کاٹھی نے سنایا۔ والد صاحب ۱۹۲۰ء میں ہجرت کر کے اپنے اہل و عیال کے ہمراہ مستقل طور پر قادیان چلے آئے۔

سلسلہ کی خدمت کا دور

دارالامان پہنچکر حضور کے حکم کے ماتحت ناظر امور عامہ مقرر کئے گئے۔ اور اس کے بعد نظارت علیا کا چارج لیا اور ۱۹۳۰ء تک ناظر اعلےٰ رہے۔ ۱۹۳۰ء میں جب نواب رضا علی خاں ریاست کی گدی پر بیٹھے تو ان کی پہلی سالگرہ کی تقریب میں مبارکباد پیش کرنے کے لئے شرکت کی۔ جس پر نواب صاحب نے ان کو دوبارہ خدمت پر مامور کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ چنانچہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت سے دوبارہ رام پور چلے گئے اور ۱۹۴۶ء تک وہاں اکسائز سپرنٹنڈنٹ رہے اس کے بعد نواب صاحب نے ملازمت سے جواب دے دیا۔ تو دوبارہ مرکز میں تشریف لے آئے اور تحریک جدید میں شعبہ تجارت و تبلیغ کے انچارج رہے۔ پارٹیشن سے کچھ عرصہ قبل بسبب پیرانہ سالی کام ترک کر دیا تھا۔

خلافت سے وابستگی اور وصیت

قبلہ والد محترم کو خلافت اولیٰ کی بیعت بھی نصیب ہوئی۔ اور خلافت ثانیہ کی بھی بیعت سے مشرف ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول کے بعض خطوط میں نے والد صاحب کے نام پڑھے تھے۔ جن میں مفید مشورے درج تھے۔ اور ان سے معلوم ہوتا تھا۔ کہ حضرت خلیفہ اولؓ کے قلب مبارک میں بھی والد صاحب کے لئے شفقت و قدر تھی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے والہانہ محبت رکھتے۔ آپ کی ایک ایک بات کا تذکرہ فرماتے اور بے پناہ خوشی محسوس کرتے خلافت ثانیہ کے وقت جو اختلاف پیدا ہوا تھا۔ اس کی بابت ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ میں نے قطعاً کوئی تامل نہیں کیا اور مسئلہ نبوت کی بابت فرمایا۔ کہ نواب صاحب رام پور نے مجھ سے یہ کہا کہ مرزا صاحب نے نبوت کا دعوےٰ کیا ہے۔ میں نے حضرت اقدس کا شعر ؎

من نیستم رسول و نیاوردہ ام کتاب
ہاں ملہم استم و ز خداوند منذرم

پڑھا۔ اور حضرت اقدس سے ذکر کیا تو حضور نے فرمایا کہ ہمیں خدا تعالےٰ نے نبی کہا ہے۔ مگر آنحضرت صلعم کے واسطہ سے اور آپ کے طفیل۔ آخری وقت حضور کو یاد کرتے رہے۔ اور جب میرے بڑے بھائی حبیب اللہ خاں صاحب نے کہا کہ میں نے حضور کو دعا کے واسطے کہا ہے تو جزاکم اللہ کہا۔ حضور کی اطاعت و فرمانبرداری میں راحت محسوس کرتے۔ ایک دفعہ الیکشن کے موقعہ پر حضور نے رات کو طلب فرمایا۔ میں نے جا کر اطلاع دی۔ تو فوراً جوتا پہن کر لحاف اوڑھے اوڑھے چل پڑے میں نے کہا چسٹر پہن لیجئے۔ فرمانے لگے کوئی اہم بات ہے دیر نہ ہو جائے۔ آخر میں نے جلدی سے چسٹر لا کر پہنایا۔

والد صاحب ایک دفعہ بہت سخت بیمار ہو گئے تھے۔ آپ نے خیال کیا شاید یہ کوچ کا وقت ہے تو بچوں کو بلایا اور فرمایا تم یہ خیال رکھنا کہ ہمارے باپ نے ہمارے لئے کیا چھوڑا ہے۔ میں تمہارے لئے احمدیت جیسی نعمت چھوڑ چلا ہوں۔ اگر تم احمدیت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے چمٹے رہے تو خدا تم کو کبھی ضائع نہ کرے گا۔ اور نہ تم محتاج ہو گے مجھے والد صاحب کے یہ کلمات اچھی طرح سے یاد ہیں میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالےٰ ہم سب بہن بھائیوں کو اپنے بزرگ باپ کی اس وصیت پر عمل پیرا رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور والد صاحب کا یہ ارشاد حقیقت لئے ہوئے ہے کوئی محض خوش اعتقادی نہیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد ہے۔ ؎

لوائے ما پنہ ہر سعید خواہد بود
ندائے فتح نمایاں بنام ما باشد

کیا ہی خوش قسمت وہ انسان ہے۔ جس کا نشیمن اس پھولتے پھلنے والے شجرہ طیبہ پر ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی محبت و احسانات جو ہمارے والد اور سب جماعت پر ہیں ان کا کیا کہنا۔ یہی تو ایک وجود ہے۔ جو نسل انسانی کی غم خواری کے لئے خدا کی طرف سے اس زمانہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ خدا تعالےٰ حضور کا سایہ مبارک تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

سفر یورپ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اعلاء کلمہ اسلام کی ضرورتوں کا جائزہ لینے کے لئے جو سفر یورپ اختیار فرمایا تھا۔ اس سفر کے لئے جن خدام کا انتخاب فرمایا۔ ان میں میرے والد محترم بھی تھے مسولینی سے ملاقات کے وقت والد صاحب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو ترجمان بننے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ اور یہ خدا کی طرف سے والد صاحب کو عزت دینے جانے کے لئے تھا ورنہ ترجمان خود حضور کا محتاج ہدایت تھا۔ چنانچہ والد صاحب حضور کی ترجمانی میں غلطی کرتے تو حضور ٹوک دیتے۔ مسولینی کو بھی احساس ہو گیا۔ کہ حضور خود بہت عمدہ انگریزی جانتے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے گزشتہ سال مجھے یہ روایت سنائی۔ کہ سفر یورپ سے واپسی پر حضور نے دمشق میں قیام فرمایا تو جس ہوٹل میں قیام تھا وہ منارۃ البیضاء دمشق کے مشرق کی جانب تھا۔ حضور نے جب صبح فجر کی نماز ادا فرمائی۔ اس وقت حضور کے داہنی جانب والد محترم ذوالفقار علی خان صاحب تھے اور بائیں جانب مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب تھے۔ جب حضور نے سلام پھیرا تو حضور کی نگاہ اس منارہ پر پڑی۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ واقعہ سنا کر آنحضرت صلعم کی اس حدیث کا تذکرہ کیا۔ جس میں آتا ہے کہ مسیح منارۂ بیضاء کے دمشق کے جانب شرقی دو فرشتوں کے کندھے پر ہاتھ رکھکر نازل ہوگا۔ اس میں کیا شک ہے کہ حضور کو خدا نے مثیل مسیح علیہ السلام قرار دیا ہے۔

تبلیغ کا شوق

والد صاحب کو تبلیغ کا بے حد شوق تھا۔ تبلیغی اغراض کے ماتحت نہایت مفید کتب کو جمع کیا۔ اپنی تبلیغی سرگرمیوں کا اکثر تذکرہ فرماتے۔ یو۔پی میں جس جس جگہ رہے۔ تبلیغی سرگرمیوں کو جاری رکھتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی مولوی عبدالواحد صاحب میرٹھی حال کراچی نے مجھے بتایا کہ جب آپ کے والد میرٹھ میں تھے۔ تو ان کا یہ دستور تھا۔ کہ لوگوں کو دعوت پر بلانے دیگیں چڑھوا دیتے اور سلسلہ تبلیغ جاری رہتا اپنے بھائیوں اور دیگر خاندان کے افراد کو بھی تبلیغ کرتے رہتے۔ نواب رام پور کے دربار میں اکثر تبادلہ خیالات ہوتا رہتا۔ والد صاحب فرماتے تھے۔ کہ نواب صاحب کے استاد طباطبائی صاحب اور ایک سنی عالم غالباً ان کا نام عبدالغنی صاحب تھا اکثر سوالات کرتے۔ جن کے جواب دیتے۔ اور والد صاحب نے یہ بھی بتایا کہ نواب صاحب کبھی میں نہ پہنچتا تو بلوا بھیجتے اور گفتگو میں مزہ لیتے۔ میرے جوابات سنکر کہتے۔ ذوالفقار کس سادگی سے بات کہتا ہے۔ لیکن لوٹ پوٹ کر دیتا ہے والد صاحب نے یہ بھی بتایا کہ نواب صاحب رام پور نے کئی دفعہ یہ کہا کہ بھائی مرزا صاحب نے مسلمانوں کو مسلمان تو ضرور بنایا اور عیسائیوں کا منہ پھیر دیا۔ والد صاحب نے میرے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ میں مذہبی معاملات میں حق بات کہنے سے کبھی بھی نواب صاحب سے مرعوب نہیں ہوا۔ لیکن حفظ مراتب کا خیال ہمیشہ رکھا۔ ایک یہ واقعہ سنایا کہ ایک دفعہ نواب صاحب مجھے اپنے ہمراہ مرادآباد لے گئے اور ایک عرس میں شریک ہوئے جس میں قوالیاں ہوئیں۔ لیکن میں نے شرکت نہیں کی۔ اس کا تذکرہ پرائیویٹ سیکرٹری نے نواب صاحب سے کر دیا تو نواب صاحب نے مجھے کہا کہ یہ تو ذکر الٰہی تھا۔ اس میں تم کیوں شریک نہیں ہوئے میں نے جواب دیا کہ میرے مرشد نے طبلہ سارنگی پر ذکر الٰہی کرنا نہیں سکھایا۔

والد صاحب نے خواجہ غلام الثقلین صاحب کا ایک دفعہ تذکرہ کرنے پر یہ واقعہ بتایا کہ خواجہ صاحب میرے کلاس فیلو تھے۔ انہوں نے جس زمانہ میں یہ مالیر کوٹلہ میں جج کے عہدہ پر گئے۔ تو مجھے خط لکھا کہ ایک مشہور مجتہد عراق سے آئے ہیں آپ ان سے آکر ملیں۔ میں نے لکھا کہ حضرت امام مہدیؑ کی میں نے بیعت کی ہے اور آپ کی بیعت کے بعد میرے نزدیک کسی مجتہد کی اہمیت ہو ہی نہیں سکتی۔ اس لئے آپ اور مجتہد صاحب کو حضرت امام منتظر علیہ السلام کی بیعت سے نور حاصل کرنا ہے۔ آپ اور مجتہد صاحب قادیان پہنچیں۔ انہوں نے عصر جدید میں سلسلہ کے خلاف مضمون لکھا۔ جس کا جواب میں نے لکھا اور لیکر قادیان پہونچا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اسکو پیش کیا۔ آپ نے اس کی کچھ اصلاح فرمائی اور فرمایا کہ خواجہ کمال الدین صاحب نے بھی مضمون لکھا ہے مگر ان کی اردو میں جو چاشنی یا اسی قسم کا لفظ فرمایا جو زبان کے ذوق کو واضح کرتا تھا۔ اور مفتی صاحب کو فرمایا کہ اسے شائع کر دیا جائے۔ چنانچہ وہ بدر میں چھپا۔ اپنے تبلیغی شوق کے ماتحت ہی والد صاحب نے میری والدہ صاحبہ مرحومہ سے کہا کہ میں عبدالمالک کو دینی تعلیم دلانا چاہتا ہوں۔ اور مجھے بھی فرمایا۔ جس پر میں بہت خوش ہوا۔ اور مجھے مدرسہ احمدیہ میں داخل کرا دیا۔ جب میں نے مولوی فاضل پاس کیا تو بہت خوش ہوئے اور میری پیشانی کو چوما۔ اور اپنے دوستوں سے خود بخود تذکرہ کیا۔ ۱۹۳۳ء میں میرے دو بھائی حیدرآباد جا رہے تھے۔ مجھے بھی ان کے ہمراہ حیدرآباد بھیجدیا۔ وہاں میں نے از خود ہی اپنے والد صاحب اور بھائیوں کے مشورہ کے بغیر ملازمت کی کوشش شروع کر دی اس خیال سے کہ مجھے اپنی ضروریات کے لئے کسی پر بوجھ نہ ڈالنا چاہیئے۔ اور مجھے تعلیمات کے محکمہ میں جگہ مل گئی۔ جس کی اطلاع میں نے والد صاحب کو واپس آ کر دی۔ جس پر میرے والد صاحب نے لکھا کہ میں نے تم کو عربی کی تعلیم اسلئے دلائی تھی کہ تم تبلیغ اسلام کرو۔ یہ میری خواہش ہے آگے تمہاری مرضی۔ میں نے ملازمت کا ارادہ فوراً ترک کر دیا اور انکو اطلاع کر دی کہ میں ملازمت نہیں کرونگا . . . .

. . . کیونکہ میرے والد صاحب کی منشا نہیں۔ . . . .

. . . .

. . . .

. . . . میں نہیں چاہتا کہ میں ان کی دعاؤں سے اپنے کو محروم کروں۔ اور میں نے فوراً قادیان آکر مبلغین کلاس میں داخلہ لے لیا۔ اور والد صاحب کو اطلاع دے دی۔ جس کے جواب میں والد صاحب نے بہت ہی خوشنودی کا خط لکھا۔ اور بہت ہی دعائیں دیں۔ پھر جب کبھی میں تبلیغی دورے سے واپس آتا تو بڑی خوشی سے دیر تک حالات سنتے اور اپنے واقعات بھی سناتے نیز اپنے بعض دوستوں کو ملنے اور تبلیغ کرنے کی بھی ہدایت تحریر فرماتے۔

سابقون الاولون کی اُنیس ۱۹ سالہ فہرست

اور بقایا دار

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد بابرکت کی تعمیل میں "سابقون الاولون" کی "فہرست اُنیس ۱۹ سالہ" تیار ہو رہی ہے۔ اور اس فہرست میں اُن احباب کرام کے نام لکھے جا رہے ہیں۔ جنہوں نے متواتر اور بلاناغہ تحریک جدید کی مد اشاعت اسلام میں حصہ لیا اور اپنے وعدوں کو سو فیصدی پورا کر دیا۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت صرف ان کا نام ہی اس "اُنیس سالہ فہرست" میں کتاب میں چھپنے کے لئے لکھا جاتا ہے۔ جن کے پورے اُنیس سال وصول ہو چکے ہوں گے۔

ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض احباب کے ذمہ بقایا بھی ہے۔ اُنیس سالہ ریکارڈ میں سے جن کے نام بقایا ثابت ہوتا ہے۔ دفتر وکیل المال تحریک جدید ربوہ ان کو ان کے بقایا کی اطلاع دے رہا ہے تاکہ وہ بھی اپنا بقایا ادا کر کے "اُنیس سالہ فہرست" میں اپنا نام لکھوا لیں۔ اور ان کا نام بقایا ہونے کے سبب فہرست سے رہ نہ جائے۔

پس دَورِ اوّل کے "سابقون الاولون" کے لئے اعلان دیا جاتا ہے اگر کسی دوست کے ذمہ گذشتہ اُنیس سالوں میں سے کسی سال کا بقایا یا کوئی سال خالی رہ گیا ہے۔ تو وہ آخر اپریل ۱۹۵۷ء تک ادا کر لیں تا ان کا نام فہرست میں لکھا جا سکے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

خدائے قدوس سے ملنے کا طریق

کوئی اُس پاک سے جو دِل لگائے
کرے پاک آپ کو تب اُس کو پائے (مسیح موعود)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض یہ تھی۔ کہ آپ تزکیہ نفوس کریں۔ اور ایسے لوگوں سے بچائیں جو بے دینی کی طرف لیجاتے ہوں۔ حضور کا یہ الہام بھی ہے

"وماکان اللّٰہ لیترکک حتی یمیز الخبیث من الطیب"

کہ اے مسیح موعود! خدا تعالیٰ آپ کے ذریعہ خبیث اور طیب میں فرق کر دے گا۔ حضور نے اپنی بعثت کے پیش نظر تجدید کے قیام پر زور دیا۔ اور کونوا مع الصادقین کے ارشاد کے ماتحت ایک جماعت بنائی۔ اور تزکیہ نفوس کیا۔ خدا کے فضل سے ہزاروں لوگ حضور سے فیضیاب ہو کر مستجاب الدعوات ہوئے۔ اور خدا سے جا ملے۔ یہ آپ کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔ اور دلیل ہے اس بات کی۔ کہ وہ خدائے قدوس کے بھیجے ہوئے تھے۔ اور اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔ اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن چلاتے چلے جانا جماعت احمدیہ کا کام ہے۔ وہ کام یہ ہے۔ کہ اپنے نفوس کو پاک کیا جائے اور لوگوں کو پاک ہونے کی تلقین کی جائے۔ تاکہ خدا کی ملاقات ہو۔ اور نجات کی صورت ہو۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

عراق — ایک مختصر جائزہ

عراق — نمایاں خصوصیات

عراق مشرقِ وسطیٰ کا ایک انتہائی ترقی پذیر اور خوشحال ملک اور اقوام متحدہ کا ایک ممتاز رکن ہے۔ دو دریاؤں کی یہ سرزمین جس کا رقبہ ۱۶۸۱۱۸ مربع میل اور آبادی ۶۰۰۰۰...... ہے وسیع زراعتی و صنعتی ترقی کے امکانات رکھتی ہے۔

عراق کی موجودہ سرحدیں پہلی جنگ عظیم کے بعد مقرر ہوئی ہیں۔ اس کے مشرق میں ایران شمال میں کردستان کی پہاڑیاں اور ترکی۔ مغرب میں صحرائے شام۔ شام اور مشرق اردن اور جنوب میں خلیج فارس اس ملک کی خوشحالی کا پورا دارومدار اس کی نہروں پر ہے۔ اس کے پہاڑی علاقوں میں اوسط بارش ۱۲-۱ انچ وسطی علاقوں میں ۶-۱ انچ اور جنوبی علاقوں میں اس سے بھی کم ہے موسم گرم رہتا ہے۔

شاہ عراق اپنے ملک کے آئینی تاجدار مملکت کے سربراہ اور فوج کے کمانڈر انچیف ہیں۔ اس ملک کی ترقی و خوشحالی زیادہ تر شاہی ہاشمی خاندان کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اس خاندان نے متعدد عظیم المرتبت افراد پیدا کئے ہیں۔ شاہ کے تحت کابینہ ہے۔ جو سینیٹ یا ایوان نمائندگان کے ارکان میں سے منتخب کی جاتی ہے۔ انتظامات کی غرض سے یہ ملک ۱۴ صوبوں میں منقسم ہے۔ ہر صوبہ کا ایک گورنر ہوتا ہے۔ جسے متصرف کہتے ہیں۔

عراق بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے جس کی زمین حقیقتاً بہت زرخیز ہے۔ یہاں کی حکومت ۱۹۲۱ء سے زرعی ترقی کی کوشش کرتی آ رہی ہے چنانچہ زرعی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے ایک ڈائرکٹریٹ جنرل قائم کیا گیا تھا۔ اب یہی کام وزارت زراعت انجام دے رہی ہے۔ خرما عراق کی خاص پیداوار ہے۔

عراق کے باشندے ہزاروں سال سے مختلف صورتوں میں مٹی کا تیل استعمال کرتے رہے ہیں۔ جو وہاں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اس صدی کے اوائل میں برطانوی اور امریکی ماہرین نے عراق میں مٹی کے تیل کے چشموں سے دلچسپی لینا شروع کی ۱۹۳۹ء میں اس کا تیل پیدا کرنے والے ممالک میں آٹھواں نمبر تھا۔ اب یقین کیا جانے لگا ہے۔ کہ عراق میں تیل کے چشموں سے موجودہ مقدار کے مقابلہ میں کئی گنا زیادہ تیل نکالا جا سکتا ہے۔ آج کل یہاں مٹی کے تیل کی چار کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔ عراق کا سکہ دینار کہلاتا ہے جسے عراق نیشنل بنک جاری کرتا ہے یہاں چاو چارٹرڈ بنک ور

متعدد دیگر ادارے بنکاری کا کام انجام دیتے ہیں اس ملک کی مالی حالت مستحکم ہے۔ اور شاید ہی یہاں خسارہ کا بجٹ پیش کیا گیا ہو۔ بجٹ کی مالیت میں تدریجی اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ زراعتی صنعتی اور معاشرتی ترقی کی اسکیموں کے مرتب کرنے اور عملی جامہ پہنانے کے لئے حال میں ایک ترقیاتی بورڈ قائم کیا گیا ہے۔

تعلیم عراق میں ابتدائی تعلیم مفت اور جبری ہے یہاں کا تعلیمی نظام جو ترقی پذیر اور مغربی تعلیم کی تمام خوبیوں کا حامل ہے۔ تین ادوار میں منقسم ہے یعنی ۶ سال کی ابتدائی تعلیم۔ تین سال کی درمیانی تعلیم اور دو سال کی ثانوی تعلیم۔ اس کے بعد کالجوں میں اعلیٰ تعلیم یا مختلف اداروں میں تربیت دی جاتی ہے۔

عراق عزم صمیم اور تیز رفتاری کے ساتھ اپنی ترقیاتی اسکیموں کو عملی جامہ پہنا رہا ہے۔ اور اس کے باشندے اپنے ملک کو جدید طرز کی ایک مثالی مملکت بنانے کے لئے ایک جماعت کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

عراق — نقل و حمل و مواصلات

عراق اپنی جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے عالمی آمد و رفت کا ایک اہم چوراہا بنا ہوا ہے۔ تقریباً تمام اہم بین الاقوامی ہوائی کمپنیوں کی سروس کا عراق کے ساتھ باقاعدہ تعلق ہے۔ بصرہ کی مشہور بندرگاہ اس ملک کو متعدد سمندری راستوں کے ذریعہ دنیا کے تمام حصوں سے منسلک کرتی ہے۔ سارے ملک میں بحری راستوں۔ سڑکوں اور ریلوں کا ایک جال بچھا ہوا ہے۔

ہوابازی عراق مغربی یورپ اور پاکستان۔ آسٹریلیا اور مشرق بعید کے درمیان ہوائی راستہ پر واقع ہے۔ یہاں تین ہوائی اڈے ہیں۔ بغداد۔ بصرہ اور سباتیلہ۔ جہاں ہر قسم کا جدید ساز و سامان اور مشینری موجود ہے۔ یہ ہوائی اڈے ہر موسم کے لئے موزوں ہیں۔ اور ہوائی آمد و رفت میں جو اضافہ ہوتا ہے۔ یا ہوتا جا رہا ہے۔ اس کے تقاضوں کو مکمل طور پر پورا کرتے ہیں جس ہوائی کمپنی اور کمپنیوں کے طیارے عراق جاتے ہیں۔ یا عراق سے گذرتے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:۔

"بی۔ او۔ اے۔ سی۔ کے۔ ایل۔ ایم۔ ایر فرانس کمپین جنرل ڈی ٹرانسپورٹس مڈل ایسٹ ایر لائنز۔ مصر ایر لائنز۔ ایر لبنان۔ ایرانی ایر ویز عراقی ایرویز۔"

عراقی ایرویز۔ بغداد۔ بصرہ اور کویت کے درمیان روزانہ سروس چلاتی ہے۔ دمشق۔ قاہرہ۔ بیروت اور بحرین کو ہفتہ میں ۲ مرتبہ سروس چلاتی ہے۔ اور تہران کو ہفتہ وار سروس چلاتی ہے

عراق طیارہ سوسائٹی بغداد: ہوائی اڈے میں پرواز کا ایک اسکول قائم کئے ہوئے ہیں عراقی عوام میں پرواز کا شوق بڑھتا جارہا ہے۔ اور نوجوانوں کو ہوا باز بننے کے لئے غیر ملکوں میں تربیت دلوائی جارہی ہے۔

جہاز رانی

عراق کا تجارتی دروازہ بندرگاہ بصرہ سمندر پار کی رسدوں کی تقسیم کا قدرتی مرکز ہے۔ دنیا کے ہر کونے سے آنے والے جہاز یہاں سے گذرتے ہیں۔ اور اس طرح اس کے کاروبار اور تجارت میں اضافہ کرتے ہیں۔ بندرگاہ دریا شط العرب پر کھلے سمندر سے نہو رمار تک تقریباً سو میل تک ہے۔ یعنی سو میل تک پھیلا ہوا ہے۔ اور گھاٹوں جیٹیوں، گودیوں اور ہوائی اڈوں وغیرہ پر مشتمل ہے۔ اور کل تقریباً ۲ ہزار ایکڑ رقبہ کو گھیرے ہوئے ہے۔ بندرگاہ کی حیثیت سے بصرہ کی تجارتی تاریخ اس ملک میں عربوں کی آمد تک پہنچتی ہے۔ البتہ گذشتہ ۲۵ برس میں اس نے تیزی سے ترقی کی ہے۔ اور آج اس کا شمار دنیا کی اہم ترین بندرگاہوں میں ہے۔

آبی راستے

عراق کی خوش قسمتی ہے کہ اس کے پاس ایسے آبی راستوں کا نظام ہے جن میں جہاز چلائے جاسکتے ہیں۔ اس ملک میں جہاز رانی کا رواج قدیم زمانہ سے ہے۔ اور پرانی طرز کی کچھ کشتیاں اب تک استعمال کی جاتی ہیں۔ شط العرب میں قرنہ سے خلیج فارس تک ہر قسم کا جہاز چل سکتا ہے۔ دجلہ میں بغداد تک تو ایسے جہاز چل سکتے ہیں جن کے لئے کم گہرائی درکار ہوتی ہے۔ اور موصل تک بھی چھوٹے جہاز بدقت مشکل سے چل سکتے ہیں۔ فرات اور زاب میں صرف کشتیاں چل سکتی ہیں۔ دجلہ میں بصرہ سے بغداد تک ڈیزل انجن سے چلنے والے جہاز جو خاص طور سے ایسے پانی کے لئے بنائے جاتے ہیں۔ استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن موٹر لانچ تعجب انگیز حد تک کم ہیں۔

ریلیں

عراقی ریلوں کا نظام دار الحکومت کو ملک کے تمام اہم شہروں سے نیز شام۔ ترکی اور یورپ کے اہم شہروں سے ملاتا ہے۔

معیاری ریلوے لائن جو تل کوچک کو جاتی ہے شام اور ترکی اور بحر روم اور باسفورس تک بھی جاتی ہے۔ طارس ایکسپریس ہفتہ میں دو بار حیدر پاشا جاتی ہے۔ ساتھ ہی اس کا سمپلان اور نینٹ ایکسپریس سے جو یورپ جاتی ہے میل ہو جاتا ہے۔

عام درآمدی سامان مال گاڑیوں کے ذریعہ بصرہ سے بغداد جاتا ہے۔ اور اس کے بعد میں تمام ملک میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ غلہ۔ کھجوریں اور دیگر برآمدی اشیاء بصرہ یا یونٹ بے جائی جاتی ہے۔ ریل کی سروسوں کو مغربی ممالک کی طرح زیادہ سے زیادہ بہتر بنانے کے لئے ایک پندرہ سالہ پروگرام کو جس پر کثیر اخراجات ہوں گے عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔

سڑکیں

۱۹۱۸ء کے بعد سے شاہراہوں اور سڑکوں کی بہت اصلاح کی گئی ہے اور اب تمام ملک میں عمدہ سڑکوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ چند اہم سڑکیں درج ذیل ہیں:

بغداد تا بصرہ براہ حلہ دیوانیہ سماوا اور اور۔ بغداد تا بصرہ براہ قط ور عمارہ۔ بغداد تا خانقین براہ بعقوبہ۔ بغداد تا موصل براہ کرکوک اور اربل۔ بغداد تا موصل براہ سامرہ اور بیجی۔ بغداد تا رطبہ براہ فلوجہ۔ سامیہ اور رمزی۔ بغداد تا کربلا براہ مسایب۔ کرکوک تا حلبجہ براہ سلیمانیہ اور ایران عراق کی سرحد تک۔

مدراس ۱۴ / مارچ: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدر مادام وجیا لکشمی پنڈت نے آج مدراس میں کہا کہ عالمی کشیدگی مقابلتہً کم ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ملک کو مختلف مسائل پر معاہدہ کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ مسز پنڈت مدراس سے شمالی ہند جارہی ہیں۔ وہ شمال کا ایک ہفتہ تک دورہ کریں گی۔

طیارے کی تباہی میں ملکہ کی ڈاک بھی جل گئی

سنگاپور ۱۴ / مارچ: کل سنگاپور میں بی۔ او۔ اے۔ سی کا جو طیارہ تباہ ہوا تھا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس میں ملکہ الزبتھ دوم کی کچھ ذاتی ڈاک بھی تباہ ہو گئی ہے۔ بہرحال حکام نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ انہوں نے بہت سی ڈاک کو تباہ ہونے سے بچا لیا ہے۔ ملکہ الزبتھ کے دورہ آسٹریلیا کی بعض فلموں کو بھی تباہی سے بچا لیا گیا ہے۔

فلپائن میں چوہوں نے تباہی مچادی

سارے جزیرے میں قحط کی سی حالت پیدا ہو گئی

منیلا ۱۴ / مارچ۔ جنوبی فلپائن کے جزیرہ منڈاناؤ میں چوہوں نے زبردست تباہی مچا رکھی ہے۔ اور یہاں قحط کی سی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ کوٹا باٹو نامی صوبے میں چوہوں نے دس شہروں میں کھانے پینے کی تمام اشیا کو بالکل تباہ کر دیا۔ ایک شہر کے میئر نے کہا۔ کہ چوہوں کی اس وبا سے ۴۷ ہزار خاندانوں کی زندگی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ کہ اب یہ چوہے خالی علاقے کی طرف حملہ کرنے کے لئے بڑھ رہے ہیں۔

۴۴ کے ہمراہ نئی دہلی پہنچ گئے۔ وہ ۱۶ / مارچ کو امرتسر کے راستے لاہور روانہ ہوں گے۔

لاہور میں دولت مشترکہ کی کانفرنس

برطانوی وفد کے قائد نئی دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۱۴ / مارچ۔ برطانیہ کی بیرونی دولت مشترکہ کے نائب وزیر جو اندر مسٹر گیسٹیل جو لاہور میں دولت مشترکہ کی کانفرنس میں برطانوی وفد کی قیادت کریں گے مسٹر گاؤن وڑ

کمیونزم کو ساری دنیا میں خلاف قانون قرار دلانے کیلئے کولمبو میں عالمی کانفرنس ہوگی

کولمبو ۱۴ / مارچ: لنکا کے آزاد خیال اخبار ٹائمز آف سیلون نے خبر دی ہے۔ کہ وزیراعظم لنکا سر جان کوٹلے والہ دسمبر میں ایک کانفرنس کا افتتاح کریں گے جو ایک عالمی ادارہ قائم کرے گی۔ اخبار نے بتایا ہے۔ کہ یہ عالمی ادارہ ساری دنیا کے ملکوں میں کمیونزم کو خلاف قانون قرار دینے کے لئے جدوجہد کرے گا۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ اس کانفرنس میں مندرجہ ذیل لوگوں کو مدعو کیا جائے گا۔ سینیٹر میکارتھی (امریکہ)، جنرل چیانگ کائی شیک (قوم پرست چین)، صدر سنگمن ریی (جنوبی کوریا)، جنرل فرانکو (اسپین)، کونراڈ اڈینار (مغربی جرمنی)، جنرل اینگزینڈر کیرینسکی (سابق وزیراعظم روس)، مسٹر گوپال اچاریہ (بھارت)، محمد علی وزیر اعظم پاکستان اور جنرل زاہدی وزیراعظم ایران۔

مصر کے موجودہ حکمران قابل اعتبار نہیں

لندن ۱۴ / مارچ: لندن کے اخبار ٹائمز نے برطانوی حکومت پر زور دیا ہے۔ کہ وہ نہر سویز کا تنازعہ طے کرنے کی کوشش کرے۔ اور مصر کے ساتھ تعاون کرے۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ اگرچہ قاہرہ کے حالیہ واقعات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مصر کے موجودہ حکمران قابل اعتبار نہیں لیکن اس کے باوجود یہ ضروری ہے کہ مصر کے ساتھ کسی نہ کسی طرح سویز کے متعلق کوئی معاہدہ کر لیا جائے۔ مصر کی موجودہ حکومت نے عام انتخابات کرانے کا اعلان کیا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ان انتخابات کے دوران میں برطانیہ کے خلاف عوام کے جذبات کو بھڑکانے کی کوشش کی جائے گی۔ جو برطانیہ کے لئے اچھی نہیں۔

پنڈت نہرو پر لندن ٹائمز کی نکتہ چینی

لندن ۱۴ / مارچ۔ آج اخبار ٹائمز نے پاکستان کے لئے امریکہ کی فوجی امداد پر اپنے اداریہ میں تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اس ہفتہ مسٹر ایڈن نے ایوان عام میں بتایا۔ کہ حکومت برطانیہ اس بات کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہے۔ کہ دولت مشترکہ کے ایک ممبر ملک کو مضبوط بنایا جائے۔ کیونکہ اس سے جنوب مشرقی ایشیا کی دفاعی قوت میں اضافہ ہوگا۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے پنڈت نہرو کو ایک ذاتی خط لکھا ہے۔ جس میں ان کے خدشوں کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن پنڈت نہرو اپنی بات پر اڑے ہوئے ہیں کہ امریکی فوجی امداد سے کشیدگی بڑھ جائے گی۔ اور کشمیر سے فوجوں کی واپسی کے کام پر برا اثر پڑے گا۔ اخبار مذکور آگے چل کر لکھتا ہے۔ کہ اگرچہ ہندوستان نے بھی امریکہ سے زبردست اقتصادی امداد حاصل کی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اپنے دفاع پر کافی رقم خرچ کرنے کے قابل ہوا ہے۔ لیکن پنڈت نہرو کے نزدیک فوجی اور اقتصادی امداد میں بہت فرق ہے۔ کیونکہ ان کے خیال میں فوجی امداد لینے والا ملک فوجی امداد دینے والے ملک کا پابند ہو جاتا ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ اگر جنگ چھڑ گئی تو پاکستان امریکہ کو وہ سہولتیں دینے سے انکار نہ کر سکے گا جس کا وہ اس وقت اندازہ نہیں کرتا۔ ساتھ ہی ساتھ پنڈت نہرو یہ بھی کہتے ہیں کہ اس اقدام سے ہوئے بیشانی

مقبوضہ کشمیر کی حکومت امریکی مبصروں کو

مبصر تسلیم کرنے سے انکار کر دے گی

سرینگر ۱۴ / مارچ: یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر کی حکومت بھارتی حکومت سے امریکی مبصروں کے سلسلہ میں مشورہ کر رہی ہے۔ یہ ممکن ہے۔ کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے حالیہ اعلان کے بعد مقبوضہ کشمیر کی حکومت امریکی مبصروں کو مبصر تسلیم کرنے سے انکار کر دے اور ان کو جو مراعات حاصل ہیں۔ وہ واپس لے لی جائیں۔ مگر اقوام متحدہ کے مبصروں نے کہا ہے کہ وہ بھارت اور مقبوضہ کشمیر کی حکومت کی دھمکیوں سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ اور اپنے فرائض کو برابر انجام دیتے رہیں گے۔

نئی دہلی ۱۴ / مارچ:۔ بھارت کا ریزرو بنک آف انڈیا یکم اپریل کو ایک ہزار پانچ ہزار اور دس ہزار روپے کی مالیت کے نوٹ جاری کرے گا۔ بنک کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ان نوٹوں کا ڈیزائن اور واٹر مارک ان نوٹوں سے مختلف ہے۔ جو ۱۹۴۶ء میں واپس لے لئے گئے تھے۔

پاکستان فوج کے سابق ڈپٹی چیف آف اسٹاف

پاکستان میں آسٹریلیا کے نئے ہائی کمشنر ہونگے

کراچی ۱۴ / مارچ، حکومت پاکستان نے میجر جنرل وارڈ جوزف کاتھورن کو پاکستان میں آسٹریلیا کا نیا ہائی کمشنر مقرر کرنے کی منظوری دیدی ہے۔ وہ مسٹر ایل ای بیوس کی جگہ مقرر کئے گئے ہیں۔ میجر جنرل کاتھورن پاکستانی فوج میں ۴۸ء سے ۵۱ء تک ڈپٹی چیف آف اسٹاف کے عہدے پر بھی رہ چکے ہیں۔

غیر جانبداری کے تصور پر بہت برا اثر پڑے گا۔ اخبار مذکور آخر میں لکھتا ہے۔ کہ اپنی خوب صورت دلیل سے پنڈت نہرو کا یہ تصور سیاسی انتشار اور دفاعی کمزوری

مشرقی بنگال میں انتخابات کے نتائج کی صحیح پوزیشن

۲۵ مارچ کو معلوم ہو گی

آئین کی اسلامی دفعات رجعت پسندانہ ہیں ۔ فضل الحق کا اعلان

ڈھاکہ ۱۴ مارچ ۔ بعض حلقوں میں تحقیقات کے بعد پتہ چلا ہے کہ مشرقی بنگال اسمبلی کی ۳۰۹ نشستوں میں سے اب مسلم لیگ کو ایک سو سیٹیں ملنے کی بھی امید باقی نہیں رہی ۔ اس طرح اب یہ کہا جا رہا ہے کہ صوبائی اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگ متحدہ محاذ کے ہاتھوں شکست کھا جائے گی ۔ اور اب صوبہ میں متحدہ محاذ کے ۸۰ سالہ لیڈر مسٹر اے کے فضل الحق وزارت بنائیں گے اور مسلم لیگ صوبائی اسمبلی میں حزب مخالف کی حیثیت سے بیٹھے گی ۔ انتخابات کے نتائج کل سے معلوم ہونے شروع ہوں گے ۔

اور ۲۵ مارچ تک پورا نقشہ سامنے آ جائے گا آج ووٹوں کے گننے کا کام شروع ہو گیا ۔ معلوم ہوا ہے آزاد امیدواروں کا بھی الیکشن میں تقریباً صفایا ہو گیا ہے ۔ اس طرح اب آئندہ ایک دو ہفتہ مشرقی بنگال اور مرکز کے تعلقات کے سلسلہ میں بہت نازک سمجھے جاتے ہیں ۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے ۔ کہ پہلے مسلم لیگیوں کو امید تھی ۔ کہ میمن سنگھ کے ضلع کی ۵۲ سیٹوں میں سے انکا پندرہ پر قبضہ ہو جائے گا ۔ مگر اب انہیں زیادہ سیٹوں کی امید نہیں ۔ البتہ سلہٹ کے متعلق لیگی اب بھی پر امید ہیں کہ وہاں طاہیں سے ۱۰ سیٹوں پر ان کا قبضہ ہو جائے گا ۔

متحدہ محاذ کے لیڈر مسٹر فضل الحق نے مشرقی اور مغربی پاکستان کی اقتصادی آزادی " کے نظریے کا اعلان کیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہم مشرقی بنگال کو ایک زرعی کوڑے کا ڈھیر نہیں رہنے دینا چاہتے فضل الحق موجودہ آئین ساز اسمبلی کو توڑنے اور مرکز کو کمزور بنا دینے کا اعلان کر رہے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کے پاس صرف دفاع ۔ امور خارجہ اور کرنسی کے محکمے رہنے چاہئیں ۔ وہ مواصلات جیسے محکمہ کو بھی میں رہو ۔ ٹیلیفون اور ٹیلیگراف بھی شامل ہیں مشرقی بنگال کی حکومت کے حوالے کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں ۔ انہوں نے اس سلسلے میں یہ دلیل بھی پیش کی ہے ۔ کہ مشرقی بنگال ریلوے کے ہر ایک ملازم کو صرف پانچ روپے صرف کرنے کے لئے آخر کراچی کیوں بھاگنا پڑتا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہم دستور ساز اسمبلی میں مشرقی بنگال کے تمام ممبروں کو ہدایت کریں گے کہ وہ دستور ساز اسمبلی کو توڑنے کی تجویز پیش کریں ہیگیں اگر انہوں نے یہ حکم نہ مانا تو ہم ان سے کہیں گے کہ وہ اپنی نشستوں سے مستعفی ہو جائیں ۔ مسٹر فضل الحق نے کہا کہ دستور ساز اسمبلی نے اپنے گذشتہ اجلاس میں جو اسلامی آئینی تجاویز منظور کی تھیں وہ رجعت پسندانہ ہیں اور ہمارے راستے میں رکاوٹ ہیں ۔

انہوں نے یہ خیال بھی ظاہر کیا کہ لوگوں نے بہت زیادہ اسلام کے نام پر " تجارت " شروع کر دی ہے مساوی نمائندگی کا فارمولا مجھے اور پارٹی کو منظور نہیں ۔ ہم اسے دس دفعہ مسترد کر چکے ہیں فضل الحق کا خیال ہے کہ جب وہ وزارت بنا لیں گے تو وہ سب سے پہلے زبان کا مسئلہ طے کرنے کی کوشش کریں گے ۔ ان کا خیال ہے کہ انگریزی مہذب زبان ہے اور تجارت کے لئے ضروری ہے ۔ اس لئے اسکو نہیں چھوڑا جا سکتا بنگلہ کو بہر حال اردو کے ساتھ سرکاری زبان بنوا دیا جائیگا فضل الحق نے کہا کہ اگر پنجاب کے لوگ پنجابی کو بھی سرکاری زبان بنوانا چاہتے ہیں ۔ تو ہم ان کے راستہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہتے ۔ مگر ہمارے لئے بنگلہ کو ضرور سرکاری زبان بنایا جانا چاہیئے ۔ ہم انگریزی کو بھی کچھ عرصہ تک جاری رکھیں گے اور مرکز کے ساتھ اسی زبان میں اس وقت تک خط و کتابت کرتے رہیں گے ۔ جب تک کہ مرکز والے بنگلہ نہ سیکھ لیں یا ہم اردو نہ پڑھ لیں بہر حال ہمارے اردو پڑھنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

قاہرہ میں سرکاری عمارتوں پر زبردست پہرہ

قاہرہ ۱۴ مارچ آج قاہرہ میں تمام سرکاری عمارتوں پر مسلح پولیس کا زبردست پہرہ لگا دیا گیا ۔ یہ کارروائی کل کے طلباء کے مظاہروں کے بعد کی گئی جنہوں نے مصر میں آئینی حکومت بحال کرنے کا مطالبہ کیا تھا ۔ حکومت نے قاہرہ کی یونیورسٹیوں بھی غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دیا ہے ۔

طلباء سیاستدانوں کا آلۂ کار نہ بنیں

کراچی ۱۴ مارچ ۔ خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح نے سندھ مسلم کالج کے سالانہ جلسے میں تقریر کرتے ہوئے طلباء کو مشورہ دیا ۔ کہ وہ خود کو کسی سیاسی گروپ یا سیاستدانوں کا آلۂ کار نہ بننے دیں ۔ اور سیاسی حالات کا جائزہ و مطالعہ ان میں شامل ہوئے بغیر لیں ۔ انہوں نے کہا ۔ کہ صوبائی عصبیت کی خطرناک وبا پھیل رہی ہے ۔ اور میں اسکی سختی سے مذمت کرتی ہوں ۔ کیونکہ اس سے پاکستان کے بنیادی تصور کو ہی نقصان پہنچتا ہے ۔

آثار قدیمہ کی تصاویر لی جا سکیں گی

کراچی ۔ ۱۴ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان میں قدیم جگہوں تاریخی اور قدیم عمارتوں کے فوٹو لینے پر اب تک جو پابندیاں عاید تھیں وہ ہٹا لی گئی ہیں ۔ جہاں تک آثار قدیمہ کا تعلق ہے ۔ جو عجائب گھروں میں رکھے ہوئے ہیں ۔ لوگ نمائش کی گیلریوں کی عام تصویریں لے سکتے ✻

مشرقی بنگال میں گورنر راج قائم کر دیا گیا

کراچی ۱۴ مارچ ۔ گورنر جنرل پاکستان نے مشرقی بنگال کی وزارت اور اسمبلی کو توڑ دیا ہے اور صوبہ میں دفعہ ۹۲ ۔ الف نافذ کر کے سارے اختیارات صوبائی گورنر کو سونپ دیئے ہیں ۔ صوبہ میں عام انتخابات کی ووٹنگ کا شمار آج شروع ہوتے ہی " گورنر راج " نافذ کر دیا گیا ۔ گورنر جنرل کے اعلان میں کہا گیا ہے " مشرقی بنگال میں ایسے حالات پیدا ہو گئے ہیں کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۵۳ء کی دفعات کے مطابق مشرقی بنگال کی حکومت اب کام نہیں کر سکتی ۔ لہذا ایکٹ کی دفعہ ۱۹۲ کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے گورنر جنرل نے مشرقی بنگال کے گورنر کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان کی طرف سے صوبائی مجلس مقننہ کے اختیارات اور وہ اختیارات جو اس مجلس کو تفویض کئے گئے ہیں سنبھال لیں ۔

کپڑے کی قیمتوں اور تقسیم کے متعلق حکومت اہم اعلان کرنیوالی ہے

وزیر صنعت عوام کی مشکلات دور کرنیکی کوشش کرینگے

کراچی ۱۴ مارچ ۔ اس ہفتہ لاہور اور اوکاڑہ میں کپڑے سے متعلق دو کانفرنسوں کے بعد غالباً اس سلسلہ میں کچھ اہم فیصلوں کا اعلان کیا جائے گا ۔ امید ہے وزیر صنعت خان عبد القیوم خان نئی پالیسی کا اعلان کرتے وقت سب سے زیادہ اہمیت عام خریداروں کی مشکلات اور ان کے نقطۂ نظر کو دیں گے ۔ وزیر صنعت نے صاف طور پر اعلان کیا ہے کہ کپڑے کے کارخانہ داروں اور تاجروں سے انکا جو " شریفانہ معاہدہ " ہوا تھا ۔ اس پر ان لوگوں نے عمل نہیں کیا ہے ۔ عام خریداروں کو کارخانہ دار جس طرح نظر انداز کر رہے ہیں ۔ اس کا تذکرہ کرتے ہوئے وزیر صنعت نے کہا ۔ " ممکن ہے ہمیں دیسی ملوں کے کپڑے پر کنٹرول کرنا پڑے " پنجاب میں تو کپڑے کی بہم رسانی اتنی اہم ہو گئی ہے کہ اس کا امن عامہ پر اثر پڑنے کا اندیشہ ہی وزیر صنعت سے جن لوگوں نے ملاقات کی ہے ۔ انہیں آپ نے صاف طور پر بتا دیا کہ عوام کو جو کپڑا فروخت کیا جا رہا ہے وہ اچھی کوالٹی کا نہیں ہوتا ۔ اور اس کی قیمت بھی مناسب نہیں ہوتی ۔ کارخانہ دار جس طرح ٹیکس کی ادائیگی میں حکومت کو دھوکا دے رہے ہیں ۔ اس کا بھی خاتمہ کرنا بیحد ضروری ہے ۔ کارخانہ داروں نے کپڑے کی خوردہ فروخت کے لئے جتنی دوکانیں کھولنے کا وعدہ کیا تھا وہ نہیں کھولیں ۔ پھر کپڑے کی کوالٹی معیاری نہیں تھی ۔ اور قیمتیں بہت زیادہ تھیں ۔

پاکستان ٹیکنیکل ٹیکسٹائل کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے خان عبد القیوم خان نے کہا کہ سمندر پار اعلیٰ فنی تربیت کے لئے جو لوگ بھیجے جاتے ہیں ۔ ان کے انتخاب میں خویش پروری اور دوسری بدعنوانیاں بہت خطرناک ہیں ۔ آپ نے کہا کہ حکومت اس سال کے آخر ✻

مصر کی انقلابی کونسل میں شدید اختلافات

قاہرہ ۱۴ مارچ ۔ انقلابی کمان کونسل کے ایک رکن اور سرکاری ترجمان اخبار الجمہوریہ کے ایڈیٹر لیفٹیننٹ کرنل انور السادات نے ایک اداریہ میں کونسل کے اندر سابقہ اختلاف رائے کا انکشاف کیا ہے ۔ کرنل سادات نے یہ انکشاف کیا ہے ۔ کہ انقلاب کے چند ماہ کے بعد سے اخوان المسلمین کو توڑنے کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی ۔ لیکن اسے توڑنے میں تاخیر کے باعث جنرل نجیب بھی کرنل ناصر تھے ۔ اور نہ ہی جنرل نجیب اکیلے وفد پارٹی کے سیکرٹری جنرل فواد سراج الدین سزا دینے کے مخالف تھے

شاہ عراق نے خود کار چلائی

کراچی ۱۴ مارچ ۔ شاہ عراق آج خود کار چلا کر گورنر جنرل ہاؤس سے عراقی سفارت خانے گئے ۔ جہاں ان کے اعزاز میں ایک دعوت دی گئی ۔ وزیر اعظم محمد علی کار میں ان کے برابر اگلی نشست پر اور بیگم محمد علی و امیر عبد اللہ پچھلی نشستوں پر بیٹھے تھے ۔ لوگوں نے شاہ عراق کو دیکھ کر خوب نعرے لگائے ۔

پاکستان کا دار الحکومت کراچی سے ڈھاکہ منتقل کرنے کی تحریک

کراچی ۱۴ مارچ ۔ پاکستان پارلیمنٹ میں دو غیر سرکاری قرار دادیں پیش کئے جانے کا نوٹس دیا گیا ہے ۔ ان میں سے ایک قرار داد مسٹر نور احمد کی ہے ۔ اور اس میں تجویز پیش کی گئی ہے ۔ کہ مرکزی حکومت کے دفاتر سال میں ایک مرتبہ کراچی سے ڈھاکہ منتقل ہونے چاہئیں اور اس کے لئے بھارت کی مثال دی گئی ہے ۔ جہاں دہلی سے دفاتر شملہ منتقل کئے جاتے ہیں ۔ شیخ صادق حسن نے اپنی قرار داد میں تجویز پیش کی ہے کہ موسم سرما میں گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے بڑھا دی جانی چاہئیں ۔

✻ تک تکلے لگانا چاہتی ہے ۔ یہ تکلے بیک وقت ملک کے مختلف حصوں میں لگائے جائیں گے ۔ ہماری کپڑے کی صنعت کامیاب اس وقت ہو گی ۔ جب ہم اپنے ملک میں سستے داموں پر اچھا کپڑا فروخت کرنے لگیں ۔ آپ نے کارخانہ داروں پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض کو محسوس کریں اور ایسا کپڑا بھی تیار کریں ۔ جس کی بے حد مانگ ہے ۔

✻ ہیں یا شوکیسوں میں رکھی ہوئی چیزوں کی انہیں جگہ سے ہٹائے بغیر کلوز اپ علیحدہ علیحدہ تصویریں لے سکتے ہیں ۔ البتہ آثار قدیمہ کی کھدائیوں میں دستیاب ہونیوالی چیزوں اور تازہ کھدائیوں کے مقامات کے فوٹو لینے کی اسوقت تک اجازت نہ ہو گی ۔ جب تک محکمہ آثار قدیمہ پاکستان ان کے فوٹو شائع نہ کر دے ۔